فیضانِ ربیعُ الاوّل

31 october 2019
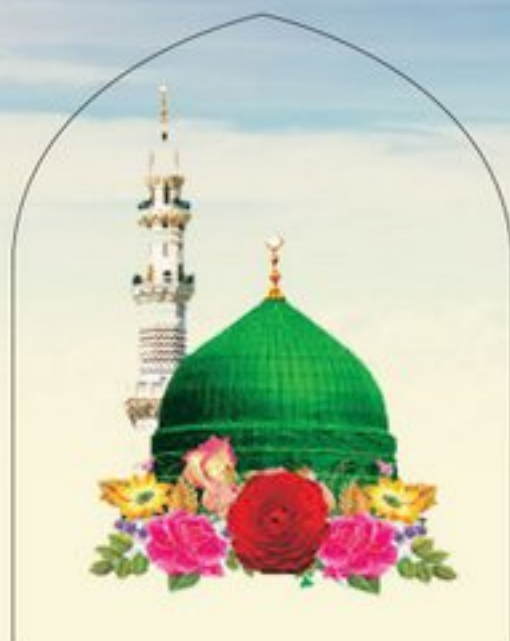
ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔**یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درود شریف کی فضیلت

حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رحمت نشان ہے: **تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔** (جامع صغیر، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

اُٹھو ادب سے صلوٰۃ و سلام پڑھتے ہیں اب آیا وقتِ وِلادت نبی کی آمد ہے
پڑھو سلام کرو ڈوب کر محبّت میں دُرُودِ پاک کی کثرت نبی کی آمد ہے

کرم کے در ہیں کھلے جھوم کر برستی ہے   خدائے پاک کی رحمت نبی کی آمد ہے

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۴٦۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسَلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی، ۱۸۵/٦، حدیث: ۵۹۴۲)

مسئلہ: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

☆اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سنئے، ☆پوری توجہ کے ساتھ بیان سننے کی نیّت کیجئے ☆ادب کے ساتھ بیٹھنے کی نیّت کیجئے ☆اگر قلم، ڈائری آپ کے پاس ہے تو اَہَم نکات نوٹ کرنے کی بھی نیّت کر لیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! رَبِیْعُ الْاَوَّل اسلامی سال کا تیسرا مہینا ہے، یہ مہینا فضیلتوں، سعادتوں، رحمتوں اور ربِّ کریم کی نعمتوں کا مجموعہ ہے، عاشقانِ رسول اس مبارک مہینے کو ماہِ میلاد کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں، کیونکہ وہ ذاتِ پاک جن کو اللہ کریم نے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، جن کی خاطر ساری کائنات کو سجایا گیا، وہ عظمتوں والے نبی، خاتَمُ النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اسی ماہِ مبارک میں دنیا میں تشریف لائے۔ اس مہینے کو سب فضیلتیں، سعادتیں اور برکتیں نبیِ

کریم، رؤف و رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کے صدقے نصیب ہوئیں، اسی مناسبت سے آج کے بیان میں ہم اس مبارک مہینے کے فضائل وبرکات، بزرگانِ دین کے میلاد منانے کے واقعات، اس مہینے میں کئے جانے والے نیک اعمال کے بارے میں سُنیں گے اور یہ بھی سُنیں گے کہ ہمیں اس مہینے کو کس انداز میں گزارنا چاہئے؟ **اللہ** پاک ہمیں پورا بیان اچھی اچھی نیّتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سننے کی توفیق نصیب فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل کو اتنی فضیلتیں کیوں ملیں، حضرت امام زکریا بن محمد بن محمود قَزْوِیْنی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ وہ مبارک مہینا ہے جس میں اللہ پاک نے حضور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وجودِ مَسعود کے صدقے دنیاوالوں پر بھلائیوں اور سعادتوں کے دروازے کھول دیئے ہیں، اسی مہینے کی بارہ(12) تاریخ کو رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت ہوئی۔(عجائب المخلوقات، ص۶۸)

ربیعِ پاک تجھ پر اہلسنّت کیوں نہ قرباں ہوں
کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا
(قبالۂ بخشش، ص۳۷)

"رَبِیْعُ الاوّل" کہنے کی وجہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً جو سعادت رَبِیْعُ الْاَوَّل کے حصے میں آئی وہ کسی اور مہینے کو نصیب نہیں ہوئی۔ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے معنٰی کیا ہیں، آیئے سنتے ہیں: رَبِیْع کہتے ہیں موسمِ بہار

کو یعنی سردی اور گرمی کے درمیان جو موسم ہوتا ہے اسے ربیع کہتے ہیں۔ اہلِ عرب موسمِ بہار کے ابتدائی زمانے کو" رَبِیْعُ الْاَوَّل "کہتے تھے، اس موسم میں کُھنبی (برسات میں گیلی لکڑی کے بھیگنے سے چھتری کی طرح ایک گھاس اگ جاتی ہے اردو میں اسے کھمبی کہتے ہیں۔) اور پھول پیدا ہوتے تھے اور جس وقت پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے ان ایام کو ربیعُ الآخر کہتے تھے۔ جب مہینوں کے نام رکھے گئے تو صفر کے بعد والے دو مہینوں کو انہی دو موسموں کے ناموں پر رَبِیْعُ الْاَوَّل اور رَبِیْعُ الآخِر کا نام دیا گیا۔ (لسان العرب، ۱/۱۴۳۵ ملخصاً)

ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی شان یہ ہے کہ اسی مہینے میں دوجہاں کے سلطان، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت ہوئی ہے، یقیناً حُضُورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جہاں میں شاہِ بحر وبَر بن کر جلوہ گر نہ ہوتے تو کوئی عید، عید ہوتی، نہ کوئی شب، شبِ بَراءَت۔ بلکہ کون و مکاں کی تمام تَر رونق اور شان اس جانِ جہان، محبوبِ رَحمٰن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں کی دُھول کا صَدقہ ہے۔ اس مبارک مہینے کی بارہویں تاریخ بہت ہی سعادتوں اور عظمتوں والی ہے کیونکہ ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت بروز پیر 12 رَبِیْعُ الْاَوَّل کو ہوئی۔

(لطائف المعارف، ص ۱۰۴۔ مواهب اللدنية، المقصد الاول، آيات ولادته۔۔۔الخ، ۱/۷۵)

یہی وجہ ہے کہ اس دن عاشقانِ رسول اپنی وسعت کے مطابق محافلِ میلاد مناتے اور اللہ کریم کی رحمتوں سے حصہ پاتے ہیں۔ آیئے! اسی مناسبت سے ایک واقعہ سنتے ہیں: چنانچہ

فرشتوں کے انوار

حضرت شاہ وَلِیُ اللہ محدثِ دہلوی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ اُس محفلِ میلاد میں حاضر ہوا، جو مَکَّۃُ الْمُکَرَّمَہ میں رَبِیْعُ الاَوَّل کی بارہویں تاریخ کو مَوْلِدُ النَّبِی (یعنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ولادت گاہ) میں منعقد ہوئی تھی، جس وقت ولادت کا ذکر پڑھا جارہا تھا تو میں نے دیکھا کہ یکبارگی

(اچانک) اس مجلس سے کچھ انوار بُلند ہوئے، میں نے ان انوار پر غور کیا تو معلوم ہوا کہ وہ رحمتِ الٰہی اور ان فرشتوں کے انوار تھے، جو ایسی محفلوں میں حاضر ہوا کرتے ہیں۔ (سیرتِ مصطفٰے، ص۷۲-۷۳)

اے فَرِشیو مبارَک اے عَرِشیو مبارَک دونوں جہاں کے سروَر تشریف لا رہے ہیں

(وسائلِ بخشش مرمَّم، ص۳۰۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ جشنِ عیدِ میلادُ النبی کی محفل میں ربِّ کریم کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے، اَنوارِ الٰہی چھما چھم برستے ہیں، رحمت کے فرشتے میلاد شریف کی محفلوں میں شریک ہوتے اور میلاد منانے والوں کو اپنے نورانی پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں، میلاد شریف منانے والوں سے ربِّ کریم خوش ہوتا ہے اور ان پر اپنے انعامات واِکرامات کی بارش بھی فرماتا ہے۔ یقیناً میلاد شریف منانا، ماہِ میلاد میں اپنے گھروں، گلی محلّوں بلکہ اپنی گاڑیوں کو مدنی پرچموں، جگمگاتے قُمقُموں، رنگ برنگی لائٹوں سے سجانا، ربیع الاوّل کا چاند نظر آتے ہی نیک اعمال اور درودِ پاک کی کثرت کرنا باعثِ اجر و ثواب اور مغفرت کے حصول کا ذریعہ ہے۔ میلاد شریف کی محافل منعقد کرنا اوران میں شرکت کرنا باعثِ اجر و ثواب اور مغفرت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

ہمیں چاہئے کہ جب بھی سنتوں بھرے اجتماع یا مدنی مذاکرے میں حاضری کی سعادت ملے تو بااَدب انداز میں توجہ کے ساتھ سننے کی عادت بنائیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک واقعہ سنتے ہیں: چنانچہ

خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند، محدثِ اعظم حجاز حضرت شیخ سیّد محمد بن علوی مالکی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: میرے والد حضرت سَیِّد عباس مالکی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بتایا: میں بیت المقدس میں بارہویں شریف کی رات محفلِ میلاد میں شریک تھا، میں نے دیکھا ایک بوڑھا شخص آغاز سے لیکر اختتام تک انتہائی ادب

واحترام کے ساتھ کھڑا ہو کر محفلِ میلاد میں شریک تھا، جب کسی نے پوری محفل کھڑے ہو کر سننے کی وجہ دریافت کی تو اس نے بتایا کہ میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر سنتے وقت تعظیماً قیام کو بدعتِ سیئہ (بُرا عمل) جانتا تھا۔ایک دن اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک بہت بڑے اجتماع میں شریک ہے اورلوگ نبیِ کریم، رؤف ورحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا استقبال کرنے کیلئے کھڑے ہیں، جب نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد ہوئی تو تمام لوگوں نے انتہائی ادب واحترام کے ساتھ حضور نبی کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا استقبال کیا، مگر وہ آپ کی تعظیم میں کھڑا نہیں ہوا، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے فرمایا: **"تو اب کھڑا نہیں ہو سکے گا"** جب اس کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا کہ وہ اب بھی بیٹھا ہوا ہے۔اسی پریشانی میں ایک سال گزر گیا مگر وہ کھڑا نہ ہو سکا۔ بالآخر اس نے یہ منت مانی کہ اگر اللہ پاک مجھے اس مرض سے شفایاب فرمادے تو میں محفلِ میلاد شروع سے آخر تک کھڑے ہو کر سنا کروں گا۔اس منت کی برکت سے اللہ کریم نے اُسے صحت عطا فرمائی۔تو اب اس کا یہ معمول بن گیا کہ وہ اپنی منت کو پورا کرتے ہوئے سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم میں پوری محفل کھڑے ہو کر سنتا ہے۔(الاعلام بفتاوی ائمۃ الاسلام، ص ۹۴)

تِرا نام لے کر جو مانگے وہ پائے ۔۔۔ ترا نام لیوا ہے پیارا خدا کا
تِرے رُتبہ میں جس نے چُون و چَرا کی ۔۔۔ نہ سمجھا وہ بدبخت رُتبہ خدا کا

(ذوقِ نعت، ص۵۸۔۵۷)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک پارہ 26 سورۂ فتح کی آیت نمبر 9 میں فرماتا ہے:

وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ ۔۔۔ تَرْجَمۂ کنزالایمان: اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔

(پ ۲۶، الفتح: ۹)

تفسیرِ صِراطُ الْجِنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے: **معلوم ہوا کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعظیم اور توقیر انتہائی مطلوب اور بے انتہاء اہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہاں اللہ پاک نے اپنی تسبیح پر اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعظیم و توقیر کو مُقَدَّم فرمایا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لانے کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تعظیم کرتے ہیں، ان کے کامیاب اور بامراد ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:**

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۠ ﴿۱۵۷﴾

(پ ۹، الاعراف: ۱۵۷)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو وہ لوگ جو اس نبی پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اس کی مدد کریں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(تفسیر صراط الجنان، ۹/۴۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ ماہِ میلاد! ہم رَبِیْعُ الْاَوَّل کے فضائل اور اس کی برکتوں کے بارے میں سن رہے تھے، رَبِیْعُ الْاَوَّل کی عظمتوں کے کیا کہنے! اسے کائنات کی سب سے زیادہ عظمت و شان والی ہستی، ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت ہے۔ اسی نسبت نے اس مہینے کی شان و عظمت بڑھادی ہے اور اُس کی بارہویں شب کو رشکِ لیلۃ القدر بنادیا ہے، کیونکہ اس مہینے میں ربِّ کریم کی سب سے بڑی رحمت ہم گناہگاروں کو نصیب ہوئی، اس مہینے میں رب کریم نے اپنا محبوب ہمیں

عطا فرمایا، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اس رحمت پر اللہ پاک کا شکر ادا کریں ،اسکی رحمت پر خوشیاں منائیں، کیونکہ رحمتِ الٰہی ملنے پر خُوشی مَنانے کا حکم تو اللہ کریم نے خود ارشاد فرمایا ہے، چنانچہ

پارہ 11 سُورۂ یُونُس کی آیت نمبر 58 میں اِرْشاد ہوتا ہے۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

تَرْجَمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ اللہ ہی کے فَضْل اور اُسی کی رَحْمَت اور اُسی پر چاہیے کہ خُوشی کریں وہ اُن کے سب دَھن دولت سے بہتر ہے (پ ۱۱، یونس: ۵۸)

مشہور مفسّرِ قرآن، مُفْتی اَحْمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت اِرْشاد فرماتے ہیں: اے مَحْبُوب! لوگوں کو یہ خُوشخبری دے کر یہ حکم بھی دو کہ اللہ کے فَضْل اور اس کی رَحْمَت مِلنے پر خُوب خُوشیاں مَناؤ۔ عُمُومی خُوشی تو ہر وَقْت مَناؤ اور خُصُوصی خُوشی اُن تاریخوں میں جِن میں یہ نِعْمَت آئی یعنی رَمَضان میں کہ اللہ کا فضل "قُرآن" آیا، ربیع الاول میں خُصُوصاً بارہویں تاریخ کو رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْن یعنی محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیدا ہوئے۔ یہ فَضْل و رَحْمَت یا اُن کی خُوشی مَنانا تُمہارے دُنْیوی جَمع کیے ہوئے مال و مَتَاع، رُوپیہ، مَکان، جائیداد، جانور، کھیتی باڑی بلکہ اَولاد وغیرہ سب سے بہتر ہے کہ اس خُوشی کا نَفْع شخصی نہیں بلکہ قومی ہے۔ وَقْتی نہیں بلکہ دائمی ہے۔ صرف دُنیا میں نہیں بلکہ دِین و دُنیا دونوں میں ہے۔ جِسْمانی نہیں بلکہ دِلی اور رُوحانی ہے۔ برباد نہیں بلکہ اس پر ثَواب ہے۔ (تفسیرِ نعیمی، پ۱۱، یونس، تحت الآیۃ: ۵۸، ۱۱/ ۳۷۸ ملخصاً)

خُوشیاں مناؤ بھائیو! سرکار آگئے   سرکار آگئے، شہِ ابرار آگئے
سب جُھوم جُھوم کر کہو سرکار آگئے   دونوں جہاں کے مالک و مختار آگئے
خُوشیوں کے لمحے آگئے دِیوانے جُھوم اُٹھے   عیدوں کی عید آگئی سرکار آگئے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۵۱۱)

سرکار کی آمد... مرحبا　سردار کی آمد... مرحبا　آمنہ کے پھول کی آمد ... مرحبا
پیارے کی آمد... مرحبا　اچھے کی آمد ... مرحبا　سچے کی آمد ...مرحبا
سوہنے کی آمد... مرحبا　موہنے کی آمد ...مرحبا　مُختار کی آمد ...مرحبا
مرحبایامصطفی　مرحبایامصطفی　مرحبایامصطفی　مرحبایامصطفی
مرحبایامصطفی　مرحبایامصطفی　مرحبایامصطفی　مرحبایامصطفی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ ماہِ ربیع الاول اور بالخصوص اس مبارک مہینے کی **بارھویں تاریخ** بڑی عظمت و برکت والی ہے، کیونکہ اسی **بارھویں تاریخ** کو کفر و شرک کی ساری ظلمتیں کافُور ہو گئیں، اسی **بارھویں تاریخ** کو ہر طرف روشنی ہی روشنی ہوگئ، اسی **بارھویں تاریخ** کو ہر طرف خوشی کا سَماں چھا گیا، اسی بارھویں تاریخ کو حضرت جبریلِ **امین** عَلَیْہِ السَّلَام نے کعبے کی چھت پر جھنڈا لگایا، اسی **بارھویں تاریخ** کو اِیران کے بادشاہ کِسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا، اسی **بارھویں تاریخ** کو اس کے محل میں دراڑیں پڑ گئیں، اسی **بارھویں تاریخ** کو ایک ہزار سال سے جلنے والا آتش کدہ خود بخود بُجھ گیا۔ اسی **بارھویں تاریخ** کو اللہ پاک کے حکم سے آسمان اور جنّت کے دروازے کھول دِیے گئے تھے۔ اسی **بارھویں تاریخ** کو شیطان کا منہ کالا ہو گیا اور یہی وہ **بارھویں تاریخ** ہے جو عاشقانِ رسول کے لئے عیدوں کی عید ہے۔یہی وہ **بارھویں تاریخ** ہے جو شبِ قدر سے بھی افضل ترین ہے۔

حضرتِ شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **بیشک** سَرورِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی

شبِ وِلادت شبِ قَدْر سے بھی افضل ہے، کیونکہ شبِ ولادت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اس دُنیا میں جلوہ گر ہونے کی رات ہے، جبکہ لَیْلَۃُ الْقَدْر سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات ظُہُورِ ذاتِ سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی وجہ سے مُشَرَّف ہو، وہ اُس رات سے زِیادہ شَرَف و عزّت والی ہے، جو ملائکہ کے نُزول کی بِناء پر مُشَرَّف ہے۔ (مَاثَبَتَ بِالسُّنّۃ، ص ۱۵۳)

سَحابِ رحمتِ باری ہے بارہویں تاریخ — کرم کا چشمۂ جاری ہے بارہویں تاریخ
ہمیں تو جان سے پیاری ہے بارہویں تاریخ — عَدو کے دِل کو کٹاری ہے بارہویں تاریخ
ہزار عید ہوں ایک ایک لَحظہ پر قُرباں — خُوشی دلوں پہ وہ طاری ہے بارہویں تاریخ
ہمیشہ تُونے غلاموں کے دِل کئے ٹھنڈے — جلے جو تجھ سے وہ ناری ہے بارہویں تاریخ
حسنؔ وِلادتِ سرکار سے ہوا روشن — مِرے خدا کو بھی پیاری ہے بارہویں تاریخ

(ذوقِ نعت، ص۱۲۱-۱۲۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہمیں چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خُصوصی اہتمام کے ساتھ اس دن (بارہویں شریف) اور بالخصوص پورے ربیع الاول کو ہی نیک اعمال میں گزاریں، اس ماہِ مقدس میں فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نفل نمازوں کا اہتمام کریں، اس ماہِ مقدس میں فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ **تہجد** کا اِہتمام کریں، اس ماہِ مقدس میں فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ **اِشراق و چاشت** کا اِہتمام کریں، اس ماہِ مقدس میں فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ **صَلٰوۃُ الْاَوَّابِین** کا اِہتمام کریں، اس ماہِ مقدس میں کثرت سے تلاوتِ قرآن کریں، اس ماہِ مقدس میں خوب صدقہ و خیرات کریں، اس ماہِ مقدس میں مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دیں، اس ماہِ مقدس میں مسلمانوں کو گناہوں سے بچانے کی

کوشش کریں، اس ماہِ مقدس میں قافلوں میں نہ صرف خود سفر کریں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی لے کر جائیں، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع اور بالخصوص ربیع الاول شریف کے ابتدائی12 دنوں میں ہونے والے مدنی مذاکروں میں شرکت کی کوشش کریں۔ آیئے! ربیع الاول شریف اور بالخصوص بارہویں تاریخ کو کئے جانے والے نیک اعمال کے بارے میں سنتے ہیں۔

نفل روزوں کا اہتمام کیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ان اَیّام میں نفل روزے رکھنے کا اہتمام کیجئے، یاد رکھئے! سانسوں کا کوئی بھروسا نہیں، نہ جانے کب یہ سانسیں رُک جائیں اوراس کے ساتھ ہی ہمارے اَعمال کا سِلسِلہ مَوقُوف ہوجائے۔ ہمیں نیکیوں کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیناچاہئے، اللہ کریم کے فَضْل وکَرم سے زِندگی میں ایک بار پھر رَبِیْعُ الْاَوَّل کامُبارک مہینا ہمیں دیکھنانصیب ہوا، اس کے ایک ایک دن کی قدر کرتے ہوئے خوب نیک اعمال کریں، ربِّ کریم کی رضاوخوشنودی حاصل کرنے، رحمتِ الٰہی کے مستحق بننے، بارگاہِ مصطفٰے میں ایصالِ ثواب پیش کرنے کی نیت سے اس مہینے کی پہلی تاریخ سے بارہویں تاریخ تک 12 نفل روزے رکھیں، بالخصوص بارہویں کوتو روزہ رکھنے کی بھرپور کوشش کیجئے، کیونکہ ہمارے پیارے پیارے آقا، مدینے والے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے تھے۔ چنانچہ

حضرت اَبُو قَتَادَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: حضور نبیٔ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پیر کے روزے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا: اِسی دن میری وِلادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وَحی نازِل ہوئی۔ (مسلم،کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ۔۔۔الخ، ص۴۵۵، حدیث:۲۷۵۰)

اے عاشقانِ رسول! یقیناً ایک سچے عاشقِ رسول کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ وہ دنیا کی مَحَبَّت سے پیچھا چھڑا کر اپنی زندگی کے ہر ہر معاملے میں اِطاعتِ رسول کو اوڑھنا بچھونا بنالیتا ہے، اسکی ایک مثال امیرِ اہلسنَّت، حَضْرتِ علّامہ مَولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مُبارکہ بھی ہے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ بارہویں شریف اور بالخصوص ہر پیر شریف کو روزہ رکھتے ہیں اوراپنے مُریدین و مُحِبّین کو بھی ہر پیر شریف کا روزہ رکھنے کی بھرپُور ترغیب دِلاتے ہیں۔لہذا ہمیں چاہئے کہ یادِ مصطفٰے میں نہ صرف خود بلکہ اپنے گھر والوں اور دوست احباب کو بھی بارہویں شریف کا روزہ رکھنے کی دعوت دیں اور ربِّ کریم کی اس عظیم نعمت کا شکر ادا کریں اور بارگاہِ مصطفٰے میں ایصالِ ثواب پیش کرکے دنیاو آخرت کی برکتوں کے حقدار بنیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کثرت سے ذکرِ حبیب کیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نبیِّ کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اور محبت کی ایک علامت یہ ہے کہ محبوب کا کثرت سے ذکر کیا جائے روایت میں ہے: "مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِہٖ" یعنی جو کسی سے محبت کرتا ہے اس کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔(جامع صغیر، ص۵۰۷، حدیث:۸۳۱۲)

یوں تو ہمیں سارا سال ہی آقا کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر کرنا اور اپنے قول و فعل کے ذریعے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کا اظہار کرنا چاہئے، لیکن بالخصوص یہ سلسلہ ان مقدّس ایّام میں مزید بڑھ جانا چاہئے اوراس ذکر کا ایک بہترین ذریعہ نبی اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ

وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھنا بھی ہے۔ کیونکہ درودِ پاک پڑھنے کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں، مثلاً **درودِ پاک** کی برکت سے دلوں کی صفائی ہوتی ہے۔ **درودِ پاک** کی برکت سے رِزق میں برکت ہوتی ہے۔ **درودِ پاک** کی برکت سے پل صراط پر آسانی نصیب ہو گی۔ **درودِ پاک** کی برکت سے آقا کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت نصیب ہو گی۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اس بابرکت مہینے میں درودِ پاک کی کثرت کریں۔ آیئے! مل کر دعا کرتے ہیں:

بچیں بے کار باتوں سے پڑھیں اے کاش کثرت سے ترے محبوب پر ہر دم درودِ پاک ہم مولیٰ

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۹۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نوافل کی کثرت کیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں کئے جانے والے نیک اعمال کے بارے میں سن رہے تھے، رَبِیْعُ الْاَوَّل میں اللہ پاک اور اس کے محبوب کا قرب پانے والے اعمال بجالائیں، اس کا ایک بہترین ذریعہ نوافل کی کثرت بھی ہے، اسی لئے ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم بھی فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ نوافل کی کثرت کیا کرتے تھے۔ آیئے! رَبِیْعُ الْاَوَّل اور بالخصوص بارہویں شریف کے چند نوافل کے بارے میں سنتے ہیں: چنانچہ

(1) رَبِیْعُ الْاَوَّل کی پہلی رات نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نفل اس طرح پڑھئے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ اخلاص (قُلْ ھُوَاللہُ اَحَد) کی تلاوت کیجئے اور سلام کے بعد سو مرتبہ یہ درودِ پاک پڑھئے: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ**

الرّٰحِمِیْن۔(لطائف اشرفی،۲/۲۳۱۔جواہر خمسہ،ص۲۱)

(2)بارہویں تاریخ کو نبیٔ رحمت، **شفیعِ اُمّت** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں **ایصالِ ثواب** پہنچانے کی نیت سے بیس(20) رکعت نفل پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس(21) مرتبہ سورۂ اخلاص(قُل ھُوَاللّٰہُ اَحَد) پڑھیں۔ایک شخص ہمیشہ یہ نماز پڑھتا تھا اسے خواب میں نبیٔ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی **زیارت** ہوئی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم فرمارہے تھے کہ ہم تمہیں اپنے ساتھ جنت میں لے کر جائیں گے۔(جواہر خمسہ،ص۲۱)

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی فرائض وواجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ان نوافل کو ادا کرنا چاہئے، کیونکہ نفل نمازوں کے بے شمار فوائد وبرکات ہیں،☆**نوافل** کی برکت سے خُدا کے عابد بندوں میں شمار ہوتا ہے۔☆**نوافل** کی برکت سے ربِّ کریم کی محبت نصیب ہوتی ہے۔☆**نوافل** کی برکت سے رِزق میں برکت ہوتی ہے۔☆**نوافل** کی برکت سے دشمنوں کے شر اور فساد سے حفاظت نصیب ہوتی ہے۔☆**نوافل** کی برکت سے موت کی سختی سے حفاظت نصیب ہوتی ہے۔☆**نوافل** کی برکت سے شیطان کے وسوسوں سے حفاظت نصیب ہوتی ہے۔☆**نوافل** کی برکت سے قبر روشن اور کشادہ ہوتی ہے۔☆**نوافل** کی برکت سے قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بن جاتی ہے۔☆**نوافل** کی برکت سے قیامت کی پریشانیوں سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

عبادت میں گزرے مِری زندگانی
کرم ہو کرم یا خدا یاالٰہی
مسلماں ہے عطّارؔ تیری عطا سے
ہو ایمان پر خاتِمہ یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکرے اور جلوسِ میلاد

اے عاشقانِ میلاد! ماہِ **ربیعُ الاوّل** میں دِیگر نیک اعمال کی بجاآوری کے ساتھ ساتھ ❁ ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کے علاوہ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی پہلی تاریخ سے 13 تاریخ تک مدنی چینل پر ہونے والے روزانہ کے **مدنی مذاکروں** اور مدنی مذاکرے سے قبل **جلوسِ میلاد** کا سلسلہ ہوتا ہے، اس میں شرکت کی ضرور کوشش کی جائے ❁ اپنے گھر میں بالخصوص ان مبارک ایّام میں **"مدنی چینل"** چلانے کا اِہتمام کیا جائے تاکہ گھر کے سبھی افراد **فیضانِ میلاد** سے مالا مال ہوں۔ ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل کی خوشیاں مدنی چینل کے ساتھ منایئے۔ ❁ **مدنی مذاکرے** کے ذریعے بٹنے والا **علمِ دِین** حاصل کریں، مدنی چینل پر دکھائے جانے والے **جلوسِ میلاد** میں **مرحبا یا مصطفےٰ** کی صدائیں لگاتے ہوئے، **مدنی پرچم** اُٹھائے **جلوسِ میلاد** میں شامل ہوں۔ ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل کے **پہلے 12 دنوں** میں خصوصیت کے ساتھ **روزانہ محفلِ نعت کا اِہتمام کیا جائے** ❁ رَبِیْعُ الْاَوَّل میں ہر عاشقِ رسول کے گھر میں بالعموم اور **جامعۃ المدینہ** (للبنین وللبنات) کے طلبہ و طالبات اور **مدرسۃ المدینہ** (للبنین وللبنات) کے بچوں اور بچیوں کے گھروں میں بالخصوص **چراغاں و سجاوٹ** کا اِہتمام ہونا چاہئے۔ ❁ جب بھی مدنی مذاکرے میں شرکت کریں تو سوال جواب لکھنے کا اہتمام کیا کریں، اس سے بھی علم میں اضافہ ہو گا۔

12 مدنی کاموں سے ایک مدنی کام "علاقائی دورہ"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! رَبِیْعُ الْاَوَّل کی برکتوں سے مالا مال ہونے اور ماہِ رَبِیْعُ

الاوّل کے حقیقی فیضان کو پانے اور بالخصوص بارہویں شریف کو نیکیوں میں گزارنے کے لئے آج ہی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ 12 مدنی کاموں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام علاقائی دورہ بھی ہے، اس مدنی کام کے بے شمار فوائد ہیں مثلاً **"علاقائی دورے"** کی برکت سے مسجد آباد ہو سکتی ہے، **"علاقائی دورے"** کی برکت سے علاقے میں خوب مدنی کام پھیلتا ہے، **"علاقائی دورے"** کی برکت سے نئے نئے اسلامی بھائی مدنی ماحول کے قریب آتے ہیں، **"علاقائی دورے"** کی برکت سے بعض بے نمازیوں کو نمازی بنانے کی سعادت نصیب ہو سکتی ہے۔ **"علاقائی دورے"** کی برکت سے امیرِ اہلسنت کی دُعاؤں سے حصہ ملتا ہے۔ **"علاقائی دورے"** کی برکت سے نیکی کی دعوت دینے کا موقع ملتا ہے۔

12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار مدنی کام **علاقائی دورہ** کی تفصیلی معلومات جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کے رِسالے **"مدنی دورہ"** کا مطالعہ کیجئے، تمام ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی، بالخصوص مجلس قافلہ کے **نگران و اراکین** تو اِس رِسالے کا لازمی مطالعہ فرمائیں۔ اِس رِسالے کے مطالعے کی برکت سے آپ جان سکیں گے۔ ☆نیکی کی دعوت دینے کا **شرعی حکم** ☆نیکی کی دعوت دینے کے **13 فضائل وفوائد** ☆**مساجد** کی رونق کا سبب ☆**علاقائی دورے** کے نکات ☆**علاقائی دورے** کا طریقہ ☆ **علاقائی دورے** کے آداب ☆**علاقائی دورے** سے متعلق **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے مدنی مشوروں کے منتخب مدنی پھول وغیرہ۔

آیئے! بطورِ ترغیب **"علاقائی دورے"** کی ایک مدنی بہار سُنتے ہیں، چنانچہ

مسجد آباد ہو گئی

کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ ہمارا قافلہ پنجاب کے ایک شہر کی مسجد میں پہنچا۔ دروازے پر تالا لگا ہوا تھا، دروازہ کھولا تو ہر چیز پر مٹی ہی مٹی تھی، ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کافی عرصہ سے

مسجد بند ہو، ہم نے مل جُل کر صفائی کی، نمازِ عصر کے بعد مدنی دورہ کے لئے کھیل کے میدان میں پہنچے اور کھیلنے میں مشغول نوجوانوں کو نیکی کی دعوت دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کئی نوجوان ہاتھوں ہاتھ (اُسی وقت) ہمارے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہو گئے، مسجد میں آکر ہمارے ساتھ نماز پڑھنے اور سنّتوں بھرا بیان سُننے کی سعادت حاصل کی، انفرادی کوشش سے انہوں نے اُس مسجد کو آباد کرنے کی نیت کرلی۔ یہ منظر دیکھ کر وہاں موجود ایک بُزرگ آبدیدہ ہو کر کہنے لگے، میں تو لوگوں سے مسجد آباد کرنے کا کہتا رہتا تھا، مگر میری سُنے کون؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج عاشقانِ رسول کے **علاقائی دورے** کی برکت سے ہماری مسجد آباد ہو گئی ہے۔

نہ "نیکی کی دعوت" میں سُستی ہو مُجھ سے بنا شائقِ قافلہ یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۱۰۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم رَبِیْعُ الْاَوَّل کے فضائل وبرکات اور اس ماہِ مقدّس میں کئے جانے والے نیک اعمال کے متعلق سن رہے تھے، ہمارے بزرگانِ دین بہت زیادہ ادب و احترام، عبادت و ریاضت اور اہتمام کے ساتھ اس مبارک و مقدّس مہینے کو گزارتے تھے، اس مبارک مہینے میں خصوصیت کے ساتھ نبی کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد شریف مناتے، خوب صدقہ وخیرات کرتے، غریبوں، تنگدستوں اور لاچاروں کی مدد فرماتے تھے، آیئے! میلاد شریف منانے کا ایک واقعہ سنتے ہیں: چنانچہ

رَبِیْعُ الْاَوَّل اور اربل کا بادشاہ

اِرْبِل کے بادشاہ جن کا نام ابُو سعید مظفّر رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ہے، یہ عظیم فاتح سلطان صلاحُ الدّین ایوبی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بہنوئی تھے، یہ بادشاہ بہت سخی، نیک اور عادل ہونے کے ساتھ عالم بھی تھے،

بڑے دلیر اور ذہین تھے۔ انہوں نے اپنے بعد کئی اچھی یادگاریں چھوڑیں۔ ہر سال ربیعُ الاوّل کے مُبارک مہینے کا بڑا ہی ادب و احترام کرتے اور بالخصوص اس مہینے میں میلاد شریف بڑے اہتمام سے مناتے، بہت بڑی محفل کا اِنْعقاد کرتے۔(البدایة والنهایة، ۱۸/۹ ملخصاً) ان مَحافل میں شرکت کرنے والوں کا بیان ہے کہ انہوں نے اس محفلِ میلاد میں بُھنی ہوئی بکریوں کے پانچ ہزار سر دیکھے، 10 ہزار مُرغیاں، فیرنی کے ایک لاکھ پیالے اور حلوے کے 30 ہزار تھال دیکھے، بہت سے عُلما اور صُوفیا محفلِ میلاد میں شرکت کرتے تھے، بادشاہ (ابُوسعید مظفر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه) انہیں قیمتی لباس پہناتے، انعامات سے نوازتے، وہ ہر سال محفلِ میلاد پر تین (3) لاکھ دِینار خرچ کرتے تھے، مہمانوں کے لیے مہمان خانہ ہوتا تھا، وہ ہر سال اس گھر میں سالانہ ایک لاکھ دِینار صَرف کرتے تھے، تیس (30) ہزار دِینار خرچ کرکے حَرَمَیْن شَرِیْفَیْن کے راستے دُرُست کرواتے، یہ صدقات ان صدقات کے علاوہ تھے، جنہیں پوشیدہ طور پر کیا جاتا تھا۔(سبل الهدی والرشاد، ۳۶۲/۱ بتغیر قلیل)

ربیعِ پاک تجھ پر اہلسنّت کیوں نہ قرباں ہوں
کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا
(قبالۂ بخشش، ص ۶۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِم اس ماہِ مبارک کا بے حد ادب و احترام کرتے، اس مہینے میں خوب صدقہ و خیرات کرتے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا میلاد شریف مناتے، یادرکھئے! میلاد شریف منانے کے بے شمار فضائل و برکات ہیں۔ چنانچہ

حضرت سَیِّدُنا امام عبدُالرَّحمٰن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جشنِ ولادت پر فرحت و مسرت کرنے والے کے لیے یہ خوشی، جہنَّم سے رُکاوٹ بنے گی۔ اے اُمَّتِ محبوب! تمہارے لیے خوشخبری ہو تم دنیا و آخرت میں خیرِ کثیر کے حقدار قرار پائے۔ حضرت سیدنا احمدِ مجتبیٰ، محمدِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ ولادت منانے والے کو برکت، عزت، بھلائی اور فخر ملے گا، موتیوں کا عمامہ اور سبز حُلَّہ پہن کر وہ داخلِ جنت ہو گا، بے شُمار محلّات اُسے عطا کیے جائیں گے اور ہر محل میں حُور ہو گی۔ نبیِ خیرُ الاَنام صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر خوب دُرُود پڑھیے، جشنِ ولادت مناکر اسے خُوب عام کیا جائے۔

(مجموع لطیف النبی فی صیغ المولد النبوی القدسی، مولد العروس، ص ۲۸۱، ملتقطاً)

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

حضرتِ سَیِّدُنا شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نبیِ کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی رات خُوشی مَنانے والوں کی جَزا یہ ہے کہ اللہ کریم انہیں فضل و کرم سے جَنَّتُ النَّعِیم میں داخِل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد مُنعَقِد کرتے آئے ہیں اور وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خُوب صَدَقہ و خیرات کرتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خَرچ کرتے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکْر کا اِہتمام کرتے ہیں اور اِن تمام اَفعالِ حَسَنہ (یعنی نیک اور اچھے اعمال) کی بَرَکت سے ان لوگوں پر اللہ کریم کی رَحمتوں کا نُزول ہوتا ہے۔ (مَاثَبَتَ بِالسُّنَّۃ، ص ۱۵۵ ملتقطًا)

لٰہذا ہمیں بھی چاہیے کہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے خُصوصی اہتمام کے ساتھ خُوشی خُوشی اس مبارک مہینے کو نیکیوں میں گزاریں، اس میں اجتماعِ میلاد مُنعقد کریں، ہاتھوں میں مدنی پرچم اُٹھائیں، جلوسِ میلاد میں جائیں، اس دن خُوب صدقہ و خیرات کی عادت بنائیں، اِنْ شَآءَ اللہ! اس کی خوب خوب

برکتیں پائیں گے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلس جامعۃ المدینہ آن لائن

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہ رَبِیۡعُ الۡاَوَّل کے فیضان سے مالامال ہونے، نیکیاں کرنے، گناہوں سے ہر دم بچنے کے لئے عاشقانِ سول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی 107 سے زائد شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت میں مصروف ہے، انہی میں سے ایک شعبہ "**جامعۃ المدینہ آن لائن**" بھی ہے، جامعۃ المدینہ آن لائن کے تحت **4 سالہ درسِ نظامی کورس** کروایا جاتا ہے، درجے کا دورانیہ روزانہ تقریباً 1 گھنٹہ ہے۔ **شعبہ آن لائن کورسز** کے تحت تقریباً 30 کورسز کروائے جارہے ہیں، جن میں **چند کورسز کے نام اور اجمالی تعارف** سُنیے: **تفسیرِ قرآنِ کریم** پر 2 طرح کے کورسز ہیں **ایک** جس میں پورے قرآنِ کریم کی تفسیر "**تفسیر صِرَاطُ الْجِنَان**" مکمل پڑھائی جاتی ہے اور اس کورس کا نام بھی "**تفسیر صِرَاطُ الْجِنَان**" ہے، اس کی مدت تقریباً **26 ماہ** ہے۔ دوسرا کورس **فیضانِ تفسیر** کے نام سے ہے، جس میں پورے قرآنِ کریم کی تفسیر مختصر طور پر پڑھائی جاتی ہے، اس کی مدت تقریباً 92 دن ہے۔ **فیضانِ بہارِ شریعت کورس:** اس کورس میں عالم بنانے والی کتاب **بہارِ شریعت** 12 ماہ میں تقریباً پوری پڑھائی جاتی ہے۔ **فقہ و عقائد کورس:** اس کورس کی مدت بھی 12 ماہ ہے، اس میں عقائد و فقہ کی مختلف کتب پڑھائی جاتی ہیں اور فرض علوم سکھائے جاتے ہیں۔ **فیضانِ نماز کورس** اور **طہارت کورس:** ان دونوں کورسز میں **نماز اور طہارت کے مسائل** تفصیلاً پڑھائے جائے ہیں۔ ان دونوں کورسز کی مدت 63 دن ہے۔ **فیضانِ حج اور فیضانِ عمرہ کورس:** زائرینِ حرمینِ طیبین کے لئے بہت سے

شاندار کورسز ہیں جن میں **حج اور عمرہ** کے تفصیلی احکام اور طریقہ سکھایا جاتا ہے، ان کورسز کی مدت تقریباً **ایک ماہ اور روزانہ درجے کا دورانیہ تقریباً 30 منٹ ہے ۔نیو مسلم کورس:** اسلام قبول کرنے والے نئے مسلمانوں(New Muslims) کے لئے لاجواب کورس ہے، اس کی **مدت 72 دن** ہے۔**سُنّتِ نکاح کورس:** شادی شدہ اور غیر شادی شدہ افراد کے لئے بہت شاندار کورس ہے، جس میں نکاح کے مسائل، میاں بیوی کے حقوق، گھر امن کا گہوارہ کیسے بنے؟ اور بہت کچھ اس کورس میں شاملِ نصاب ہے، اس کی مدت 30 دن ہے۔

ان کورسز کے علاوہ مزید کورسز بھی کروائے جاتے ہیں مثلاً:(1)فیضانِ فرض علوم کورس (2) تجہیز و تکفین کورس،(3) فیضانِ رمضان کورس،(4) فیضانِ زکوٰۃ کورس،(5) فیضانِ تصوف کورس ،(6) عربی گرائمر کورس،(7) فیضانِ شمائلِ مُصْطفٰے کورس اور(8) احکامِ قربانی کورس وغیرہ۔

یاد رہے! ان میں سے اکثر کورسز کے درجے کا دورانیہ روزانہ 30 منٹ اور کچھ کا 1 گھنٹہ ہے ۔ علمِ دین کے خواہش مند عاشقانِ رسول کے لئے ان کورسز کے ذریعے علمِ دِین حاصل کرنے کا سنہری موقع ہے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈیپارٹمنٹ(Department) کے آپشن(Option) میں جاکر **جامعۃ المدینہ آن لائن** سے اس کا داخلہ فارم پُر کریں اور علمِ دین کا خزانہ حاصل کریں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت،

چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے محبَّت کی اُس نے مجھ سے محبَّت کی اور جس نے مجھ سے محبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (مشكاة الصابيح،كتاب الايمان،باب الاعتصام بالكتاب والسنة،الفصل الثانی، ۱/۵۵،حديث:۱۷۵)

سینہ تِری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

چلنے کی سنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"163 مدنی پھول"** سے چلنے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں:

☆ پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت 37 میں اللہ پاک ارشاد فرمایا ہے:

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًاۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور زمین میں اِتراتا نہ چل بے شک تُو ہرگز زمین نہ چیر ڈالے گا اور ہرگز بلندی میں پہاڑوں کو نہ پہنچے گا۔

☆ اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ایک شَخْص دو چادریں اَوڑھے ہوئے اِترا کر چل رہا تھا اور گھمنڈ میں تھا، وہ زمین میں دھنسا دیا گیا، اور قِیامت تک دھنستا ہی جائے گا۔ (مُسلِم،كتاب اللباس والزينة،باب تحريم التبختر فی المشی...الخ،ص۱۱۵۶،حديث: ۲۰۸۸ ملخصاً) ☆ اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ چلتے تو کسی قَدر آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بُلندی سے اُتر رہے ہیں۔ (الشمائل المحمدية للترمذی، باب ما جاء فی مشية رسول الله، ص۸۷، رقم: ۱۱۸) ☆ اگر کوئی رُکاوٹ نہ ہو تو راستے کے کنارے کنارے درمِیانی رفتار سے چلئے، نہ اتنا تیز کہ

لوگوں کی نگاہیں آپ کی طرف اُٹھیں کہ دوڑے دوڑے کہاں جارہا ہے اور نہ اِتنا آہِستہ کہ دیکھنے والے کو آپ بیمار لگیں۔ ☆راہ چلنے میں پریشان نظری(یعنی بِلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا) سنّت نہیں، نیچی نظریں کئے پُرو َقار طریقے پر چلئے۔ ☆چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو۔☆ راستے میں دو عورَتیں کھڑی ہوں یا جارہی ہوں تو ان کے بیچ میں سے نہ گزریئے کہ حدیثِ پاک میں اس کی مُمانَعت آئی ہے۔(ابوداود ،کتاب الادب،باب فی مشی النساء مع الرجال فی الطریق، ۴/۴۷۰،حدیث:۵۲۷۳) ☆بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ راہ چلتے ہوئے جو چیز بھی آڑے آئے اُسے لاتیں مارتے جاتے ہیں، یہ قطعاً غیر مُہَذَّب طریقہ ہے،اِس طرح پاؤں زخمی ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے نیز اَخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور منرل واٹر کی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا بے اَدَبی بھی ہے۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب **”بہارِ شریعت“** حِصّہ 16(312صفحات) نیز 120 صفْحات پر مشتمل کتاب **”سُنّتیں اور آداب“** ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعہ فرمائیے۔ سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اگلے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ! آئندہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے بَیان کا موضوع ہوگا **”قرآن پاک اور نعتِ مصطفٰے“** جس میں ہم حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان وعظمت ، فضائل وبرکات اور وہ خصوصیات جو قرآن کریم میں بیان کی گئی ہیں، مثلاً قرآن کریم میں

کہیں آپ کو **شفاعت کرنے والا** فرمایا گیا تو کہیں آپ کو **سِراجاً مُّنِیرًا** فرمایا گیا۔ کہیں آپ کو **یٰسٓ** و **طٰہٰ** فرمایا گیا تو کہیں آپ کو **مُزَّمِّل** و **مُدَّثِّر** فرمایا گیا، الغرض اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جن بے شمار اوصاف اور خصوصیات سے نوازا ہے ان کے متعلق سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ لٰہذا! **آئندہ جمعرات** بھی اجتماع میں حاضری کی نیّت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **اِنفرادی کوشش** کرکے دُوسروں کو بھی ساتھ لانے کی نیّت کیجئے اور ہاتھ اُٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللہ

اللہ پاک ہمیں پابندیِ وقت کے ساتھ اجتماع میں شرکت کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

---

1 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔[1]

﴾3﴿ رَحْمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

4...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵